Pamphlet

صدقہ فطر اور زکوٰۃ کی اہم معلومات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

درود شریف کی فضیلت

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرت مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: جب کسی مسجِد کے پاس سے گزرو تو نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھو۔ (فَضْلُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ لِلقاضی الجَھْضَمِی، ص ۷۰، حدیث: ۸۰)

صدقۂ فطر اور زکوٰۃ کی اہم معلومات

صدقہ دو قسم کا ہوتا ہے: (1) نفلی: جو وقت اور مقدار نیز ہر قسم کی شرائط سے آزاد ہے۔ (2) واجب (ضروری): جس کی مقدار اور وقت شریعت کی طرف سے متعین ہے جیسے زکوٰۃ، فطرہ وغیرہ۔ صدقہ نفلی ہو یا واجب، دونوں ہی اپنے ضمن میں دین و دُنیا کے بے شمار فضائل و برکات لئے ہوئے ہیں بظاہر تو صدقہ دیتے ہوئے مال کم ہوتا نظر آتا ہے مگر درحقیقت بحکمِ حدیث صدقہ مال میں اضافہ ہی کرتا ہے۔ صدقۂ فطر اور زکوٰۃ مالی عبادات ہیں اور واجب ہیں۔ صدقۂ فطر کا حکم حضور نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے زکوٰۃ سے پہلے اُس سال دیا جس سال رمضان کا روزہ فرض ہوا۔ صدقۂ فطر کا ادا کرنا ہر اس مُسلمان مرد و عورت کے لئے ضروری ہے جس کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا اتنی چاندی کی رقم یا اتنی مالیت کا مالِ تجارت یا عام سامان ہو اور یہ سب حاجاتِ اصلیہ سے فارغ ہوں۔ صدقۂ فطر غریبوں اور مسکینوں کو دیا جاتا ہے تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں نیز صدقۂ فطر فضول اور بیہودہ کلام سے روزوں کی طہارت کا ذریعہ بھی ہے۔

زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے تیسرا رکن ہے جس کے لغوی معنی پاکیزہ کرنا یا پروان چڑھانا ہے۔ زکوٰۃ شریعت کی جانب سے مقرر کردہ اس مال کو کہتے ہیں جس سے اپنا نفع ہر طرح سے ختم کرنے کے بعد رضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے لئے کسی ایسے مسلمان فقیر کی ملکیت میں دے دیا جائے جو نہ تو خود ہاشمی ہو اور نہ ہی کسی ہاشمی کا آزاد کردہ غلام ہو۔ زکوٰۃ ادا کرنا مال کی پاکیزگی اور اضافے کا بہترین ذریعہ ہے، اس کا بنیادی مقصد غریبوں کی مدد، معاشرتی فلاح و بہبود میں صاحبِ ثروت لوگوں کا حصہ ملانا اور مستحق لوگوں تک زندگی گزارنے کا سامان بہم پہنچانا ہے۔ یقیناً زکوٰۃ غربت کو ختم کرنے کا بہترین طریقہ ہے اگر سارے امیر زکوٰۃ دیں تو غربت کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے۔ یاد رکھیں کہ جس طرح پورے جسم میں خون کی گردش ضروری ہے کہ جس حصہ کو خون نہ پہنچے وہ مفلوج ہو کر سارے جسم کے لئے بوجھ اور مصیبت بن جائے گا اسی طرح مستحقین میں زکوٰۃ اور صدقۂ فطر کی رقم کا گردش کرنا نہایت ضروری ہے ورنہ نہ صرف اُن پریشان حالوں کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوگا بلکہ معاشرے پر بھی اس کے منفی اثرات مرتب ہونگے۔

یہ بات بھی ذہن نشین ہونی چاہئے کہ زکوٰۃ کا معاملہ ہرگز ہرگز عام خیرات کی طرح نہیں کہ دے دی تو اچھی بات ہے اور نہ دی تو کوئی بات نہیں بلکہ یہ ایک مالی عبادت ہے اور قرآن و حدیث کی رُو سے اس کی ادائیگی فرض ہے یہ غریبوں کا وہ حق ہے جو ان کی عزتِ نفس مجروح کئے بغیر انہیں دینا لازمی ہے۔ علاوہ ازیں اس کی اہمیت و ضرورت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ قرآنِ پاک میں کم و بیش 82 مقامات پر زکوٰۃ کا تذکرہ نماز جیسی اہم عبادت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرتِ معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو جب یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو دیگر ارشادات کے ساتھ ساتھ یہ بھی فرمایا: "اُن لوگوں کو بتانا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کے مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے جو مال داروں سے لے کر فقراء کو دی جائے گی۔" (ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ما جاء فی کراھیۃ اخذ خیار المال فی الصدقۃ، ۲/ ۱۲۶، حدیث: ۶۲۵)

زکوٰۃ نہ دینے والوں کا یہ سوچنا کہ زکوٰۃ دینے سے مال میں کمی ہو گی اور نہ دینے سے مال کی کثرت جُوں کی تُوں برقرار رہے گی،

www.dawateislami.net

اس سے ہمیں راحت و سکون ملے گا، ہم من پسند زندگی گزاریں گے، عیش و عشرت اور راحت کے اعتبار سے معاشرے میں اونچے رہیں گے، یہ سب نفس و شیطان کا دھوکہ ہے جس میں کئی دولت مند مبتلا ہیں۔ ایسے لوگوں کو یہ بات ملحوظ رکھنی چاہئے کہ ان کی تمام دولت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ نعمت ہے۔ یقیناً جب یہ بات پیشِ نظر رہے گی تو نہ صرف خوشدلی کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی آسان ہو جائے گی بلکہ زکوٰۃ ادا کرنے کے وہ تمام فضائل و برکات بھی حاصل ہونگے جو قرآن و حدیث میں بیان کئے گئے ہیں مثلاً ایمان کی تکمیل، رحمتِ الٰہی کی برسات، تقویٰ و پرہیز گاری، مددِ الٰہی، نیک لوگوں میں شمار، اسلامی بھائی چارے کا اظہار، مُسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنے کا ثواب، مال کا تزکیہ، بُری صفات سے چھٹکارا، مال میں برکت اور اس کی حفاظت، غریبوں کی دُعائیں وغیرہ وغیرہ۔ البتہ زکوٰۃ واجب ہونے کے باوجود ادا نہ کرنا دُنیا و آخرت کے خسارے کا باعث ہے۔ آخرت کے بڑے نقصانات میں سے ایک تو یہ ہے کہ ایسا شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سخت عذاب میں مُبتلا ہوگا اور دوسرا یہ کہ جو مال بطورِ زکوٰۃ ادا کرنے کے بجائے بُخل کے سبب روک رکھا تھا قرآنِ پاک کی رُو سے اس مال کو بروزِ قیامت جہنم کی آگ سے گرم کیا جائے گا اور پھر اس شخص کی پیشانی، پیٹھ اور کروٹیں داغی جائیں گی نیز وہ مال ان کے گلے کا طوق ثابت ہوگا۔ الامان والحفیظ۔ یہ تو اُخروی نقصان تھا رہا دُنیوی نقصان تو وہ یہ کہ ایسوں کو دن بہ دن مالی خسارہ ہوتا رہتا ہے اور بالآخر ان کا تمام سرمایہ تباہی کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے بلکہ حدیثِ پاک کے مفہوم کے مطابق خشکی و تری میں ہونے والے ہر مالی نقصان کی بُنیادی وجہ زکوٰۃ ادا نہ کرنا ہے نیز زکوٰۃ نہ دینا برسات کی نعمت سے محرومی اور قحط سالی کا سبب بھی ہے۔

نمازِ عید کا طریقہ (حنفی)

پہلے اِس طرح نیّت کیجئے: "میں نیّت کرتا ہوں دو رَکعت نماز عیدُ الفِطر (یا عیدُ الاَضحیٰ) کی، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے، پیچھے اِس امام کے" پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور اَللہُ اَکْبَر کہہ کر حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثناء پڑھئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور اَللہُ اَکْبَر کہتے ہوئے لٹکا دیجئے۔ پھر ہاتھ کانوں تک اٹھایئے اور اَللہُ اَکْبَر کہہ کر لٹکا دیجئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھایئے اور اَللہُ اَکْبَر کہہ کر باندھ لیجئے یعنی پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھئے اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں لٹکایئے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لیجئے۔ اس کو یوں یاد رکھئے کہ **جہاں قیام میں تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا ہے وہاں ہاتھ باندھنے ہیں اور جہاں نہیں پڑھنا وہاں ہاتھ لٹکانے ہیں۔** پھر امام تعوّذ اور تسمیہ آہستہ پڑھ کر اَلْحَمْد شریف اور سُورت جہر (یعنی بُلند آواز) کیساتھ پڑھے، پھر رُکوع کرے۔ دوسری رَکعت میں پہلے اَلْحَمْد شریف اور سُورت جہر کے ساتھ پڑھے، پھر تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اَللہُ اَکْبَر کہئے اور ہاتھ نہ باندھئے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اُٹھائے اَللہُ اَکْبَر کہتے ہوئے رُکوع میں جایئے اور قاعدے کے مطابق نماز مکمّل کر لیجئے۔ ہر دو تکبیروں کے درمیان تین بار "سُبْحٰنَ اللہ" کہنے کی مقدار چُپ کھڑا رہنا ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۷۸۱، دُرِّ مُختار، ۳/۶۱ وغیرہ)

عید کی ادھوری جماعت ملی تو۔۔۔؟

پہلی رَکعت میں امام کے تکبیریں کہنے کے بعد مقتدی شامل ہوا تو اُسی وَقت (تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ مزید) تین تکبیریں کہہ لے اگرچہ امام نے قراءَت شروع کر دی ہو اور تین ہی کہے اگرچہ امام نے تین سے زِیادہ کہی ہوں اور اگر اس نے تکبیریں نہ کہیں کہ امام رُکوع میں چلا گیا تو کھڑے کھڑے نہ کہے بلکہ امام کے ساتھ رُکوع میں جائے اور رُکوع میں تکبیریں کہہ لے اور اگر امام کو رُکوع میں پایا اور غالب گمان ہے

www.dawateislami.net

کہ تکبیریں کہہ کر امام کو رُکوع میں پالے گا تو کھڑے کھڑے تکبیریں کہے پھر رُکوع میں جائے ورنہ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر رُکوع میں جائے اور رُکوع میں تکبیریں کہے پھر اگر اس نے رُکوع میں تکبیریں پوری نہ کی تھیں کہ امام نے سر اُٹھالیا تو باقی ساقِط ہو گئیں (یعنی بقیہ تکبیریں اب نہ کہے) اور اگر امام کے رُکوع سے اُٹھنے کے بعد شامِل ہوا تو اب تکبیریں نہ کہے بلکہ (امام کے سلام پھیرنے کے بعد) جب اپنی (بقیہ) پڑھے اُس وَقت کہے اور رُکوع میں جہاں تکبیر کہنا بتایا گیا اُس میں ہاتھ نہ اُٹھائے اور اگر دوسری رَکعت میں شامِل ہوا تو پہلی رَکعت کی تکبیریں اب نہ کہے بلکہ جب اپنی فوت شدہ پڑھنے کھڑا ہو اُس وَقت کہے۔ دوسری رَکعت کی تکبیریں اگر امام کے ساتھ پا جائے فَبِھا (یعنی تو بہتر)۔ ورنہ اس میں بھی وُہی تفصیل ہے جو پہلی رَکعت کے بارے میں مذکور ہوئی۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۷۸۲، دُرِّ مُختار، ۳/ ۶۴، عالمگیری، ۱/ ۱۵۱)

سب سے پہلے زکوۃ واجب ہونے کی قمری تاریخ کا تعین کرلیں۔ زکوۃ واجب ہونے کی قمری / اسلامی تاریخ	

اِس تاریخ کو ملکیت میں موجود قابلِ زکوۃ اثاثوں کی مارکیٹ ریٹ کے مطابق مالیت کا تعیُّن درج ذیل طریقے سے کیجئے، ضروری اموالِ زکوۃ چارٹ میں درج کردیئے گئے ہیں:

قابلِ زکوۃ اثاثوں کی مالیت			رقم	وہ رقم جو زکوۃ کی رقم سے الگ کرنی ہے / Liablities	رقم
1	کرنسی	سونا (زیورات)		اگر قرضہ لیا ہوا ہے	
2	سونا	چاندی (زیورات)		مکان، دکان اشیاء کی واجب الادا قسطیں	
3	چاندی	ملکی و غیر ملکی کرنسی موجودہ ریٹ		کمیٹی (BC) کے بقایاجات (جبکہ یہ کمیٹی مل چکی ہو)	
		بینکوں میں جمع شدہ رقم (علاوہ سود)		یوٹیلیٹی بلز، بجلی، گیس وغیرہ اگر سال پورا ہونے سے پہلے آچکے ہوں۔	
		پرائز بانڈز		پارٹیوں کی ادائیگیاں	
		پراویڈنٹ فنڈ میں جمع شدہ رقم		ملازمین کی تنخواہیں	
		بی سی اور کمیشن میں جمع شدہ رقم		گزشتہ سال کی زکوۃ جو ادا نہ کی گئی ہو۔	
	مالِ تجارت	خام مال فیکٹری وغیرہ میں			
		تیار شدہ مال فیکٹری یا دکان وغیرہ میں			
		تجارتی پلاٹس، مکان یا فلیٹ			
		کاروبار میں شراکت کے قابلِ زکوۃ اثاثہ جات			
			500000		300000

کل مالِ زکوۃ (رقم) 500000

منہا شدہ رقم 300000

قابلِ زکوۃ رقم 200000

زکوۃ نکالنے کا فارمولا: کل رقم کو 40 پر تقسیم کریں 5000=40÷200000

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے خدمتِ دین کے 103 شعبہ جات

﴿1﴾ مدنی انعامات ﴿2﴾ مدنی قافلہ ﴿3﴾ مجلس بیرونِ ملک ﴿4﴾ مدنی تربیت گاہیں ﴿5﴾ مجلس ہفتہ وار اجتماع ﴿6﴾ اجتماعی اِعتکاف (پوراماہِ رمضان / آخری عشرہ) ﴿7﴾ مجلس حج و عمرہ ﴿8﴾ مجلس ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ﴿9﴾ جامعۃ المدینہ (للبنین) ﴿10﴾ جامعۃ المدینہ (للبنات) ﴿11﴾ مدرسۃ المدینہ (للبنین) ﴿12﴾ مدرسۃ المدینہ (للبنات) ﴿13﴾ مدرسۃ المدینہ (جُز وقتی) ﴿14﴾ مدرسۃ المدینہ (للبنین رہائشی) ﴿15﴾ مدرسۃ المدینہ (بالغان) ﴿16﴾ مدرسۃ المدینہ کورسز ﴿17﴾ مدرسۃ المدینہ آن لائن ﴿18﴾ دارالمدینہ (للبنین) ﴿19﴾ دارالمدینہ (للبنات) ﴿20﴾ دارالمدینہ (اسکول) ﴿21﴾ دارالافتاء اہلسنّت ﴿22﴾ المدینہ لائبریری ﴿23﴾ تَخَصُّص فِی الفِقْہ ﴿24﴾ مجلسِ طِبّی علاج ﴿25﴾ مجلس توقیت ﴿26﴾ مجلس کارکردگی فارم و مدنی پھول ﴿27﴾ مجلس کورسز (مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس، قفلِ مدینہ کورس، مدنی تربیتی کورس وغیرہ) ﴿28﴾ المدینۃُ العلمیۃ ﴿29﴾ مجلسِ تراجم ﴿30﴾ مکتبۃُ المدینہ ﴿31﴾ مدنی چینل ﴿32﴾ مجلس آئی ٹی ﴿33﴾ مدنی چینل مجلس مووی ریلے ﴿34﴾ شعبۂ تعلیم ﴿35﴾ مجلس خصوصی اسلامی بھائی ﴿36﴾ مجلسِ اصلاح برائے قیدیان ﴿37﴾ مجلسِ تاجران ﴿38﴾ مجلس وکلاء و ججز ﴿39﴾ مجلس ذرائع آمدورفت (ٹرانسپورٹرز) ﴿40﴾ مجلس ڈاکٹرز ﴿41﴾ مجلس ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ﴿42﴾ مجلس ویٹرنری ڈاکٹرز (معالجِ حیوانات) ﴿43﴾ مجلس حکیم ﴿44﴾ مجلس اصلاح برائے کھلاڑیان ﴿45﴾ مجلس عشر و اطراف گاؤں ﴿46﴾ مجلسِ رابطہ ﴿47﴾ مجلس رابطہ بالعلماء والمشائخ ﴿48﴾ مجلس مزاراتِ اولیاء ﴿49﴾ مجلس نشرواشاعت ﴿50﴾ مجلس تاجران برائے گوشت ﴿51﴾ مجلس خدام المساجد ﴿52﴾ آئمۂ مساجد ﴿53﴾ مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ ﴿54﴾ مجلس صحرائے مدینہ ﴿55﴾ مجلس تقسیمِ رسائل ﴿56﴾ مجلس خیر خواہی (زلزلہ وسیلاب زدگان وغیرہ) ﴿57﴾ مجلس امامت کورس ﴿58﴾ لنگرِ رضویہ ﴿59﴾ مجلس مالیات ﴿60﴾ مجلس اثاثہ جات ﴿61﴾ مجلس اجارہ ﴿62﴾ مجلس حفاظتی اُمور ﴿63﴾ مجلس فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) ﴿64﴾ مجلس تعمیرات ﴿65﴾ مجلس کارکردگی ﴿66﴾ مجلس مدنی عطیات بکس ﴿67﴾ مجلس مدنی بہاریں ﴿68﴾ مجلس فیضانِ مُرشد ﴿69﴾ مجلس تجہیز و تکفین ﴿70﴾ مجلس اجتماعِ ذکرونعت ﴿71﴾ مجلس کورس برائے نیو مسلم ﴿72﴾ مجلس تفتیشِ قراءت و مسائل ﴿73﴾ آن لائن کورسز (علومِ اسلامیہ کورس، نیو مسلم کورس، فرض علوم کورس) ﴿74﴾ جامعۃ المدینہ (آن لائن) ﴿75﴾ مجلس چرمِ قربانی ﴿76﴾ مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ ﴿77﴾ مجلسِ اصلاح برائے فنکار ﴿78﴾ مجلس تحفظ اوراقِ مقدسہ ﴿79﴾ تَخَصُّص فِی اللُّغَۃِ الْعَرَبِیَّۃ ﴿80﴾ مجلس مدنی درس ﴿81﴾ مجلس ازدیادِ حُب ﴿82﴾ مجلس اجتماعی قربانی ﴿83﴾ مجلس دار المدینہ کالج و یونیورسٹی ﴿84﴾ مجلس مدنی کورس ﴿85﴾ مجلس سوشل میڈیا ﴿86﴾ مجلسِ رابطہ برائے تاجران ﴿87﴾ مجلس برائے تحفظِ رزق ﴿88﴾ مجلس خود کفالت ﴿89﴾ مجلس مدنی بستہ

اسلامی بہنوں کی عالمی مجلس مشاورت کے تحت شعبے

﴿90﴾ مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں ﴿91﴾ مجلس فیضانِ مُرشد برائے اسلامی بہنیں ﴿92﴾ مجلس شعبۂ تعلیم برائے اسلامی بہنیں ﴿93﴾ مجلس خصوصی اسلامی بہنیں ﴿94﴾ مجلس مدنی انعامات برائے اسلامی بہنیں ﴿95﴾ مدرسۃ المدینہ (بالغات) ﴿96﴾ مجلس کورسز برائے اسلامی بہنیں ﴿97﴾ مجلس حفاظتی اُمور برائے اسلامی بہنیں ﴿98﴾ مجلس رابطہ برائے اسلامی بہنیں ﴿99﴾ مدنی تربیت گاہیں برائے اسلامی بہنیں ﴿100﴾ مجلس مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن ﴿101﴾ مجلس تعویذاتِ عطاریہ برائے اسلامی بہنیں ﴿102﴾ مجلس مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن ﴿103﴾ مجلس طبی علاج برائے اسلامی بہنیں

www.dawateislami.net